



نام اجزاء	فیصلہ 1	فیصلہ 2	فیصلہ 3	فیصلہ فارمولا
لکھنی	20	-	10	-
جو	13	-	-	-
جوار	-	-	-	15
توريمايل	-	-	-	10
باجرہ	-	-	-	15
بنولہ میں	25	20	30	10
لکھنی گلوٹن 30%	-	12	-	-
چوکر گندم	20	30	26	33
رائس پاشنگ	-	20	-	-
بھوسہ گندم	20	16	27	15
شیرہ	-	-	15	-
منزل لکچر	-	2	2	-
نمک	1	-	-	1
چورہ ہدی اڈی سی پی	1	-	-	1
میزان	100	100	100	100

فربہ کئے جانے والے جانور زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں ان کی غذائی ضروری اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔ لہذا انہیں متوازن خوراک مہیا کی جائے متوازن کٹے کے وزن کا ایک فی صد، سائنس 5 فی صد یا ایم آر (ٹولن مکسڈ راشن صدر روزانہ کی بنیاد پر فراہم کریں۔ فربہ کرنے کے لیے جانوروں کے لیے صاف تازہ مانی کی 24 گھنٹے فرہمی بہت ضروری ہے۔

بھینس کے گوشت کی افادیت

بھیں کے گوشت میں کولیسٹرول کی مقدار گائے کے گوشت کی نسبت 32 فیصد کلیور یز کی مقدار 55 نیصد کم ہوتی ہے جبکہ پروٹین، معدنیات اور وٹا منزہ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ان خصوصیات کی بناء پر اس کی مانگ ہمارے ملک میں زیادہ ہے۔ حکومت نے گوشت کی پیداوار میں اضافہ اور اس کا معیار بڑھانے کے لیے منصوبے شروع کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کتابچا و پروگرام:

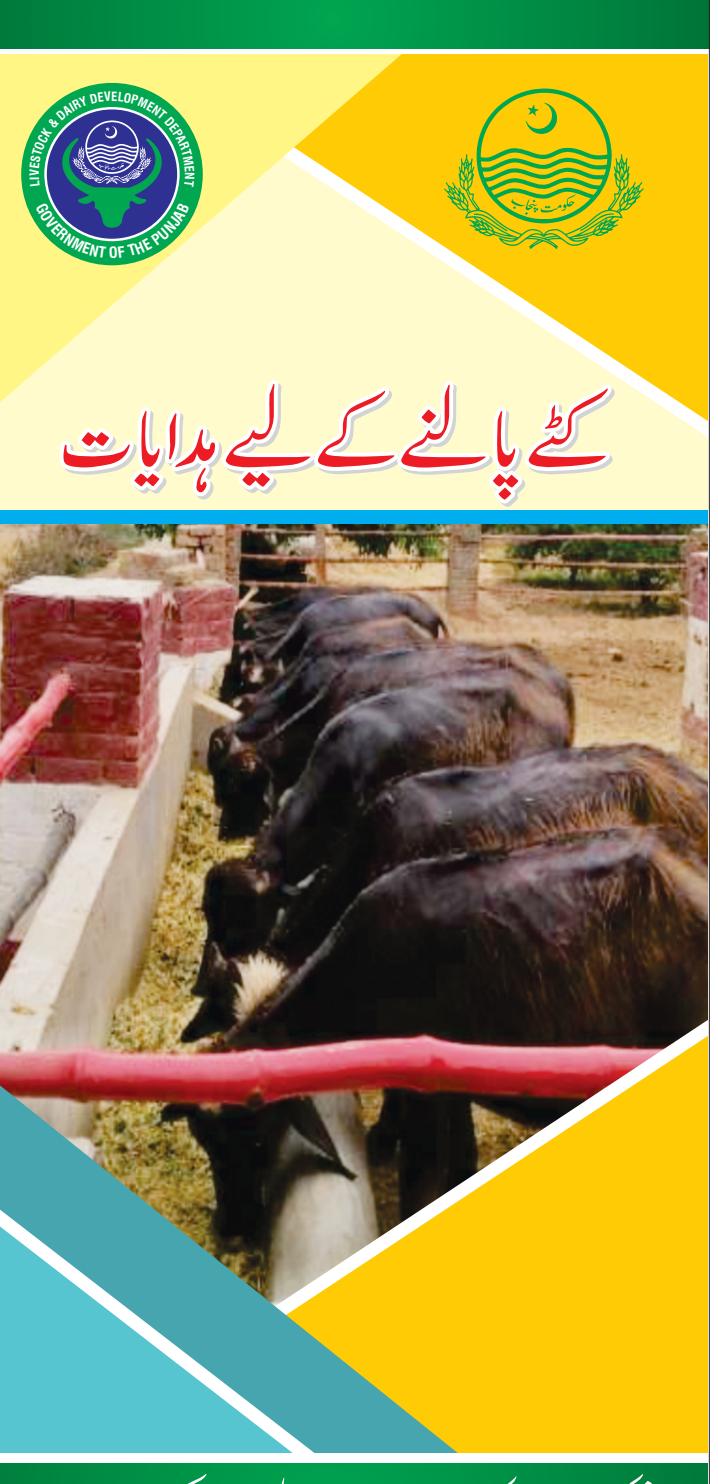
اس پروگرام میں ایک سے تیس دن کی عمر کے کٹوں کو 120 دن کی مدت کے رجسٹر کر کے ہر 15 دن کے بعد اس کا وزن کیا جاتا ہے۔ کٹے کا اوسطاً کم از 300 گرام وزن یو میہ بڑھنا ضروری ہے۔ فارمرز کو مقررہ مدت میں کٹوں کا مطلوبہ وزن حاصل ہونے پر خوارک کی مدد میں مبلغ 1/6500 روپے فی سب سدی دی جاتی ہے اس کے علاوہ علاج معالجہ کی مفت سہولیات اور کٹوں کی بھال کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ان ساری سہولتوں سے مستفید ہونے کے مقامی شفاخانے حیوانات سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

کٹا فرہ کرنای پڑو گرام

اس پروگرام میں ایک سے ڈیڑھ سال کی عمر کے کٹوں کو 90 دن کی مدت کے رجسٹر کیا جاتا ہے۔ ہر 15 دن کے بعد وزن کیا جاتا ہے۔ کٹے کا کم ازکم او 700 گرام وزن یومیہ بڑھنا ضروری ہے فارمرز کو مقررہ مدت میں کٹوں کا مط وزن حاصل ہونے پر خوارک کی مدد میں مبلغ 4000 روپے فی کٹا سبسا دی جاتی ہے

خوارک:

نومولود کڈوں کو پہلے تین دن بولی ضرور پلا کٹ کو بولی شروع میں جتنی زیاد پلاپی جائے بہتر ہے۔ کٹ کو دو سے تین ماہ تک بھیس کا دودھ پلایا جائے اس بعد متوازن خوراک (ونڈا) کا استعمال کیا جائے متوازن خوراک کے استعمال روایتی فارمنگ کی نسبت وزن زیادہ بڑھتا ہے۔





(5) ہوا کی آمد و رفت کے لیے اندر ورنی پلر زک تو تقریباً 1.5 فٹ کی اونچائی پر رکھیں۔

(6) شیڈ کے پر ورنی پلر زک کی اونچائی تقریباً 12 فٹ رکھیں۔ نیز چھت کو ترشا (Arch) یا ہموار رکھا جاسکتا ہے۔

(7) خوراک کی جگہ (Feeding Passage) سے خوراک ڈالنے کی جگہ فرش پچھتہ اینٹوں کا ہونا چاہیے۔ جس کی گہرائی تقریباً 10 فٹ ہونی چاہیے۔

(8) جانور اور خوراک کے درمیان 2 انج ڈائیا میٹر کا GI Pipe زمین سے تقریباً 3 فٹ اور پر لگائیں۔

(9) شیڈ کی پر ورنی دیوار Fencing اور چھتے ہوئے شیڈ Covered Area کے درمیان جانوروں کے لیے تقریباً 40 فٹ چوڑائی کا بغیر چھتنا ہوا موجود ہونا چاہیے۔ Uncovered area



30 فٹ لمبائی 30 کٹوں کے شیڈ کے لئے موزوں ہوگی۔ اس شیڈ کے درمیان لمبائی اونچی ہونی چاہیے جو اینٹوں یا جالی کی ہو شیڈ کی درمیان سے اونچائی 13.5 فٹ اور دونوں اطراف کے درخ خوراک کی کھرلی بنائی جائے جس کے دونوں جانب جانور خوراک کھائیں۔

(1) خوراک دینے کی جگہ (Feeding Passage) کی چوڑائی تقریباً 12 فٹ ہونی چاہیے۔ شیڈ سطح میں سے کم از کم دو فٹ اونچا بنا لایا جائے جس کے دونوں اطراف ڈھلوان ہوا رپانی کے اخراج کے لیے نالی کا ہونا ضروری ہے۔ شیڈ کا

(2) خوراک ڈالنے کی جگہ (Feeding Manger) چوڑائی میں تقریباً 1.5 فٹ ہونی چاہیے۔

(3) شیڈ کے اندر جانوروں کے کھڑے ہونے کی جگہ خوراک ڈالنے کی جگہ سے تقریباً 12 فٹ چوڑائی میں ہونی چاہیے۔ جس کے پھلی طرف گوبرا اور پیشتاب کی نکاسی کے لیے انتظام ہو۔

(4) شیڈ کے اندر ورنی پلر زک کی اونچائی تقریباً 13.5 فٹ رکھیں۔

حفاظتی طیکہ جات

کٹوں کو ویٹر نری ڈاکٹر کے بتائے گئے شیڈوں کے مطابق حفاظتی طیکے ضرور لگاؤئیں۔ تاکہ کئے آنے والی بیماریوں کے اثر سے محفوظ رہیں۔ کٹوں میں زیادہ شرح اموات پاکستان کے گوشت کی صنعت کے منافع میں کم کا باعث بھی ہوتی ہے۔ اکثر اوقات جانوروں کی دیکھ بھال میں مویشی پال حضرات کی علمی کی وجہ سے ایسے انتہائی قیمتی کے ضائع ہو جاتے ہیں۔ جو کہ بڑے ہو کر اچھے معیاری گوشت کی پیداوار کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ پروش اور دیکھ بھال میں بہتری پیدا کرنے سے اس نقصان میں خاطر خواہ کی ہو سکتی ہے۔ اور عام آدمی کو ستا اور معیاری گوشت مہیا ہو سکتا ہے۔

شیڈ کی تغیر

شیڈ میں موجود جانوروں کے لیے کھلی جگہ (Open Area) چھتے ہوئے (Covered Area) سے دو گناہونی چاہیے جبکہ شیڈ کی چار دیواری 5 سے 6 فٹ

اوپر ہونی چاہیے جو اینٹوں یا جالی کی ہو شیڈ کی درمیان لمبائی کے درخ خوراک کی کھرلی بنائی جائے جس کے دونوں جانب جانور خوراک کھائیں۔

(1) خوراک دینے کی جگہ (Feeding Passage) کی چوڑائی تقریباً 10 فٹ ہونی چاہیے۔

(2) خوراک ڈالنے کی جگہ (Feeding Manger) چوڑائی میں تقریباً 1.5 فٹ ہونی چاہیے۔

(3) شیڈ کے اندر جانوروں کے کھڑے ہونے کی جگہ خوراک ڈالنے کی جگہ سے تقریباً 12 فٹ چوڑائی میں ہونی چاہیے۔ جس کے پھلی طرف گوبرا اور پیشتاب کی نکاسی کے لیے انتظام ہو۔

(4) شیڈ کے اندر ورنی پلر زک کی اونچائی تقریباً 13.5 فٹ رکھیں۔

بیماریاں اور علاج

نومولود کٹوں میں ناف کی سوزش، اسہال، انتزیوں کی سوزش، نمونیا اور اپھارہ ابتدائی خدشات میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کئے جن بیماریوں سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ ان میں پچھر، جوؤں کا پڑ جانا، جلدی بیماریاں، آنکھوں کے مسائل، لگکڑا پن اور بخار شامل ہیں۔ قربی شفاخانہ حیوانات میں موجود ویٹر نری ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل کر کے ان خدشات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ کٹوں کو روزانہ ایک سے دو گھنٹے دھوپ میں رکھنے سے یرومنی کرمون سے بچایا جاسکتا ہے۔ دھوپ و ٹامن ڈی کا قدرتی ذریعہ ہے۔ جو کٹوں کی جسمانی نشود نہما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی مشاہدہ میں آیا ہے کہ کٹوں کی جامست کروا کر گندھاک ملے تیل سے مہینے میں ایک مرتبہ مالش کرنے سے جوؤں اور پچھڑوں سے چھکا را پایا جاسکتا ہے۔ جس سے کٹوں کی جلد چمکدار اور نرم رہتی ہے۔ اور جانور صحت مندر رہتے ہیں۔ بیو پاری ایسے جانور کی قیمت زیادہ لگاتے ہیں۔

کرم کش ادویات

TMR برائے 90 دن 6 کلوگرام فی جانور بمحاسبہ 27 روپے فی کلوگرام ادویات ادویات کی اونچائی اور یرومنی کرمون کی وجہ سے جانور خون کی کمی کا شکار لاغر ہو جاتے ہیں اور گوشت کی کوالٹی، پیداوار اور صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ جانوروں کی اچھی صحت کے لیے ہر تین ماہ بعد کرم کش ادویات کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ مقامی ویٹر نری ڈاکٹر کی تجویز کردہ کرم کش ادویات کے بروقت استعمال سے بیماری کی صورت میں ہونے والے نقصان سے بچا جاسکتا ہے۔

نوت:- قیمتوں کا تعین مارکیٹ کے لحاظ سے تبدیل ہو سکتا ہے۔

اخراجات و آمدنی کا تخمینہ (سالیج اور وڈا)

کٹوں خرید بمحاسبہ تقریباً 180 روپے فی کلوگرام زندہ اوسٹا وزن فی جانور 150 کلوگرام	27000/- روپے
اخراجات برائے ادویات اور سین وغیرہ	محملہ لائیٹس اس

سالیج برائے 90 دن 10 کلوگرام فی جانور بمحاسبہ 8 روپے فی کلوگرام	7200/- روپے
جانور کے لیے راش 90 دن 2 کلوگرام فی جانور روزانہ بمحاسبہ 35 روپے فی کلوگرام	6300/- روپے
متفرق اخراجات	1000/- روپے
کل اخراجات	41500/- روپے
فروخت 1 جانور اوسٹا وزن 230 کلوگرام فی جانور 210 روپے فی کلوگرام زندہ	48300/- روپے
منافع فی کٹا = 41500 - 48300 = 6800 روپے سب سدی فی کٹا = 4000 روپے	6800 روپے
سب سدی کے ساتھ منافع فی کٹا = 6800 + 4000 = 10800 روپے	10800 روپے

اخراجات و آمدنی کا تخمینہ (TMR)

کٹوں خرید بمحاسبہ تقریباً 180 روپے فی کلوگرام زندہ اوسٹا وزن فی جانور 150 کلوگرام	27000/- روپے
اخراجات برائے ادویات اور سین وغیرہ	محملہ لائیٹس اس

برائے 90 دن 6 کلوگرام فی جانور بمحاسبہ 27 روپے فی کلوگرام ادویات	14580/- روپے
متفرق اخراجات	1000/- روپے
کل اخراجات	42580/- روپے
فروخت 1 جانور اوسٹا وزن 230 کلوگرام فی جانور 210 روپے فی کلوگرام زندہ	48300/- روپے
منافع فی کٹا = 42580 - 48300 = 5720 روپے سب سدی فی کٹا = 4000 روپے	5720 روپے
سب سدی کے ساتھ منافع فی کٹا = 5720 + 4000 = 9720 روپے	9720 روپے

نوت:- قیمتوں کا تعین مارکیٹ کے لحاظ سے تبدیل ہو سکتا ہے۔	
--	--